

مشائخِ حِشت اور حکومتِ وقت

باہمی رابطہ کا تجزیہ

ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی

تصوف کا مزاج شروع سے معاشرہ سے قطع علائق اور کنارہ کشی کا رہا ہے ترکِ دنیا جو شدت تا کبدہ صوفیاء کرام کی تعلیمات میں پائی جاتی ہے اس کا نتیجہ فطری طور پر یہی نکلتا تھا کہ حکومتِ دنیا داری کی واضح ترین علامت اور مظہر رہی ہے چنانچہ امراءِ سلاطین اور دربارِ دایوانِ حکومت سے مکمل بے تعلقی تصوف کا بنیادی عنصر رہا ہے اور اس روش سے انحراف کو عام طور سے سخت ناپسندیدگی کی نگاہوں سے دیکھا گیا ہے۔ ہندوستان کے بعض سہروردی بزرگ جنہوں نے اپنے عہد کے مخصوص حالات اور مصالح کے پیش نظر حکومتِ وقت سے ایک گونہ تعلقات کی گنجائش رکھی تھی انہیں اپنے اس طرزِ عمل کے لئے ہدفِ تنقید بننا پڑا۔ حکمرانوں سے روابط کے ذریعہ حکومت کی پالیسیوں پر اثر انداز ہونا اور اس کو اصلاحِ احوال اور صالح اقدار کی ترویج و اشاعت کا ذریعہ بنانا عموماً صوفیاء کے لائحہ عمل میں شامل نہیں تھا ان کی مصلحانہ کوششیں صرف ان افراد تک محدود تھیں جو خود اپنی ترقی کے لئے ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور ان سے وابستہ ہو جاتے تھے۔ معاشرہ کی اصلاح اور اس کو صحیح اسلامی خطوط پر چلانے کی خواہش اور کوشش کا سراغ ان کی حیات اور کارناموں میں نہیں ملتا۔ کم از کم یہی صورت حال ہمیں ہندوستان کے مشہور و معروف صوفی سلسلوں میں نظر آتی ہے۔ ممکن ہے اس طرزِ عمل کا اپنا ایک جواز اور اس کے اپنے مصالح رہے ہوں۔ مقصد اس روش پر تنقید کرنا نہیں ہے بلکہ محض ایک امر واقعہ کا اظہار ہے۔

مشائخ چشت اور حکومت وقت

ننگ دتیا اور حکومت وقت سے مکمل بے تعلق اور عدم اتصالات کی یہی روایت مشائخ چشت کو درٹے میں ملی تھی اور وہ اس سلسلے میں اکثر مباخذ کی حد تک احتیاط سے کام لیتے تھے۔ امراء سلاطین سے رابطہ روحانی محبت کے لئے قسم قابل تصور کیا جاتا تھا۔ چونکہ حکومت کامی اور انتظامی نظم و نسق تمام تر غیر اسلامی خطوط پر چلایا جاتا تھا اس لئے حکمرانوں کے مخالف اور نذرانے بھی قابل قبول نہ تھے۔ ایسی صورت حال میں ظاہر ہے حکومت سے کسی اور طرح کی وابستگی، ملازمت، دربار سے تعلق یا انعام میں زمین قبول کرنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔ شیخ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ جب شیخ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد کی ایک زمین کے سلسلہ میں سلطان شمس الدین التمش کے دربار میں تشریف لے گئے تو یہ امر خود سلطان کے لئے حیرت و مسرت کا باعث ہوا۔ اس کے علاوہ تعلق سلاطین کے عہد تک اس قسم کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ سلطان غیاث الدین تغلق کے عہد حکومت میں سلطان المشائخ شیخ نظام الدین اولیا سماع کے سلسلہ میں ایک مباحثہ میں شرکت کی غرض سے دربار میں تشریف لے گئے تھے۔ اس کے بعد سلطان محمد بن تغلق نے بہت سے چشتی بزرگوں کو دربار میں حاضر ہونے پر مجبور کیا۔ یہ حاضری مجبوری کی حاضری تھی اور اس میں اپنی پسند اور مرضی کا دخل نہیں تھا۔

سلطان المشائخ شیخ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ اسی روایت کے وارث اور امین تھے اور اپنی پوری زندگی اس کی توسیع و ترویج میں کوشاں رہے۔ برصغیر میں تصوف کی چشتی روایت کو جو عظمت، رونق اور قبول عام ان کے زمانے میں حاصل ہوا اس کی مثال نہیں ملتی

۱۔ حکومت کے سلسلے میں چشتی موقف کے لئے ملاحظہ فرمائیے :-

K.A. Nizami, Some Aspects of Religion and Politics in India during the thirteenth Century. Delhi 1974 PP. 240-48

۲۔ میر خرد، سیر الاولیاء لاہور ۱۹۸۸ء ص ۶۲ ۳۔ سیر الاولیاء ص ۵۸۹، ۵۹۰ سے مثال کے طور پر

چشتی صوفی تعلیمات کا اعلیٰ ترین منظر خود ان کی ذات والاصفات تھی حکومت اور امر اور سلاطین کے متعلق ان کے نظریات بھی وہی تھے جو دوسرے چشتی مشائخ کے تھے اس سلسلے میں انھوں نے جس جرأت پامردی اور مستقل مزاجی کا ثبوت دیا وہ قابل رشک تھی۔ سلطان جلال الدین خلجی کو یہ حسرت ہی رہی کہ کسی صورت میں شیخ کی خدمت میں حاضری کی سعادت سے بہرہ اندوز ہو سکتا۔ کچھ ایسی ہی روایت سلطان علاء الدین خلجی کے سلسلے میں میان کی جاتی ہے کہ سلطان قطب الدین مبارک خلجی نے دربار میں شیخ کی حاضری کو اپنے وقار کا مسئلہ بنالیا تھا اور کوئی دقیقہ اٹھانہ رکھا لیکن چشم فلک نے یہ منظر بھی دیکھا کہ ایک فقیر پورے نشین نے کس شان سے حکمران وقت کے سطوت و جبروت کے سامنے سر جھکانے سے انکار کر دیا اور انجام کار جیت اسی کی ہوئی۔ اس مسئلہ کا ایک پہلو اور بھی ہے جو خود سلاطین کی اپنی ذات سے متعلق تھا۔ سلاطین دہلی کی غالب اکثریت صوفیاء کرام سے عموماً اور مشائخ چشت سے خصوصاً بڑی عقیدت رکھتی تھی اور ہر صورت ان کی خدمت کی متمنی رہتی تھی سلطان قطب الدین خلجی اور سلطان محمد بن تغلق کے ممکنہ استثناء کے علاوہ تقریباً تمام ہی سلاطین دہلی نہ صرف یہ کہ ان کے معاملات میں کسی طرح کی بھی دخل اندازی سے احتراز کرتے تھے، اور انھیں اپنے انداز اور معیار کے مطابق زندگی گزارنے کی پوری آزادی دیتے تھے بلکہ ہر خدمت کے لئے مستعد اور کوشاں رہتے تھے عہد سلطنت میں صوفیاء کرام کو جو عزت و توقیر اور قبول عام حاصل ہوا اس میں حکومت وقت کے طرز عمل کا بھی بہت کچھ دخل تھا۔ یہ امر واقعہ ہے کہ عہد علانی میں تصوف کو جو فروغ حاصل ہوا اور خالق ہوا اور لوگوں کو جو گرم بازاری نصیب ہوئی اس کی مثال ملنی مشکل ہے۔ یہ محض ارزانی کا کرشمہ

۱۲۵ سیر الاولیاء ص ۱۲۵ ۱۲۵ سیر الاولیاء ص ۱۲۵

۱۲۵ سیر الاولیاء ص ۱۲۵ - ۱۶۱، حمید قلند، خیر المجلد، تصنیف خلیق احمد نظامی، علی گڑھ ص ۲۵۵،

تاریخ فرشتہ، نول کشور، جلد اول، ص ۱۲۵، جلد دوم ص ۳۹۵

۱۲۵ سیر الاولیاء ص ۱۲۵ - ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۵۹ - ۲۷۳، تاریخ مشائخ چشت، دہلی ۱۹۵۸ء، ص ۲۸۹ - ۲۹۰، ۲۵۹ - ۲۷۳

مشائخ چشت اور حکومت وقت

نہ تھا یہ بات عام طور پر تسلیم کی جاتی ہے کہ فیروز شاہ تغلق کا عہد از زانی میں عہد علانی سے کچھ پیچھے نہ تھا۔ خانقاہوں اور صوفیاء کی سرپرستی بھی تھی لیکن اسی عہد میں شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جس انداز میں عہد علانی میں تصوف کی گرم بازاری اور اپنے زمانے میں اس کے زوال اور زلوں حالی بلکہ کس میرسی کا ذکر فرماتے ہیں وہ خود اس کی واضح ترین دلیل ہے۔

سلاطین کی پیروی میں بہت سے امرا نے بھی تصوف اور صوفیہ میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور ان کے ساتھ عقیدت مندی اور عزت و تکریم کا مظاہرہ کیا لیکن سلطان المشائخ شیخ نظام الدین اولیاءؒ سے پہلے کسی قابل ذکر تعداد میں امرا کے چشتی حلقہ ارادت میں شامل ہونے کے شواہد نہیں ملتے۔ اسی دور میں صورت حال میں غیر معمولی تبدیلی عمل میں آئی۔ اس عہد میں سلطان وقت سے ایک گونہ خصوصی مراسم استوار ہوئے اور امراء ایک بڑی تعداد میں چشتی سلسلے سے وابستہ ہو گئے۔ برصغیر میں تصوف کی تاریخ کا یہ ایک بڑا اہم موڑ ہے جو بڑے دور رس نتائج اور مضمرات کا حامل تھا اور اس کے عواقب اور اثرات بہت دنوں تک منحوس کئے گئے۔

شیخ نظام الدین اولیاءؒ جو بعد میں سلطان المشائخ اور محبوب الہی کے القاب سے جانے اور پہچانے گئے پہلے پہل سلطان جلال الدین خلجی کے عہد حکومت میں ان کی شہرت کا آوازہ بلند ہوا۔ مشہور ہے کہ سلطان نے شیخ کی شہرت سنی اور ملنے کا متمنی ہوا لیکن شیخ اس کے لئے آمادہ نہ ہوئے اور یہ ملاقات ممکن نہ ہو سکی۔ شیخ اور ان کے متعلقین کی عزت کا حال جان کر سلطان نے چند دیہات بغرض کفالت نذر کرنے چاہے لیکن شیخ کسی طور اس کے قبول کرنے پر آمادہ نہ ہوئے۔

سلطان علاء الدین کی تخت نشینی کے بعد شیخ نظام الدین اولیاءؒ اور حکومت وقت کے مابین تعلقات کے ایک نئے باب کا آغاز ہوتا ہے اور جماعت خانہ اور دربار میں تعاون اور مفاہمت کا ایک نیا دور شروع ہوتا ہے جس کی مثال مشائخ چشت کی تاریخ میں مفقود ہے۔

سیر الخیر المجالس، ۸۷۷-۸۸۸-۱۸۴۷-۱۸۵۰ ۲۳۰۰ سیر الاولیاء، ص ۱۴۵

سلطان علاء الدین کے ابتدائی دور کے بارے میں جب وہ ابھی اپنے آپ کو اچھی طرح مستحکم نہیں کر سکا تھا اور لجاؤتوں نیز دوسری مشکلات سے ہنوز نجات نہیں پاسکا تھا، ہمارے پاس مولانا کافی ہیں اور یہ اندازہ لگانا ممکن نہیں ہے کہ اس دور میں شیخ اور سلطان کے تعلقات کی نوعیت کیا تھی۔ یہ بات بعید از امکان نہیں ہے کہ سلطان کے مشکلات کے زمانے میں شیخ نے کسی مرحلہ پر کسی طور اس کی کوئی اخلاقی مدد یا پشت پناہی کی ہو اور لجاؤ میں جو عقیدت مندانہ طرز عمل سلطان نے شیخ کے سلسلہ میں اختیار کیا اس میں احسان شناسی کا عنصر بھی شامل رہا ہو۔ بہر حال یہ بات ظن و تخمین سے آگے نہیں بڑھتی۔

صوفی اور تاریخی مآخذ اس بات پر متفق ہیں کہ سلطان علاء الدین شیخ نظام الدین اولیاء سے گہری عقیدت رکھتا تھا اور اپنے اپنے میدان کے یہ دونوں اساطین ایک دوسرے کی شخصیت، صلاحیت اور کارناموں کے معترف تھے۔ اس باب میں بھی شک کی گنجائش کم ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے معاملات اور حلقہ اثر میں ہر طرح کی مداخلت سے پرہیز کرتے تھے۔ اگر سلطان نے شیخ کے معاملات میں مداخلت سے احتراز کیا تو شیخ نے بھی کارِ دیار سیاست میں کبھی دلچسپی نہیں لی۔ مشائخِ چشت کے طرز عمل سے عموماً اور شیخ کے طرز عمل سے خصوصاً سلطان کو مکمل طور پر یہ اطمینان ہو گیا تھا کہ وہ اس کے منصوبوں اور پالیسیوں نیز اس کے طرزِ حکومت و جہاں بانی کے لئے نہ صرف یہ کہ کوئی خطرہ نہ تھا بلکہ انھوں نے اس کی واضح طور پر غیر اسلامی پالیسیوں پر بھی کبھی اظہارِ نکتہ نہیں کیا۔ کم از کم تصوف اور تاریخ کے مآخذ میں اس کی کوئی شہادت نہیں ملتی۔ برنی، سلطان کی بعض پالیسیوں کو انتہائی ظالمانہ اور انسانیت سے بعید تصور کرتے ہیں۔ لیکن اس سلسلہ میں کہیں بھی کوئی اشارہ شیخ کی ناپسندیدگی کا نہیں ملتا۔

۱۔ ضیاء الدین برنی، تاریخ فرید شاہی، ص ۳۳۱-۳۳۲، ۳۴۵-۳۴۶، سیر الاولیاء و ص ۱۴۲-۱۴۳

۲۔ ۳۳۶-۳۳۷ - نیز ملاحظہ کیجئے حامد بن فضل اللہ جالی، سیر العارفین، اردو ترجمہ از ایوب قادری، ص ۶۹

۳۔ ورثہ، جلد دوم ص ۳۹

۴۔ مثال کے طور پر ملاحظہ کیجئے تاریخ فرید شاہی ص ۳۳۸-۳۳۹

یہ بات اگرچہ کچھ عجیب اور ناقابل یقین معلوم ہوگی لیکن حقائق اور شواہد کی روشنی میں اس امر میں شبہ کی گنجائش کم ہی نظر آتی ہے کہ یہ دونوں غیر معمولی ہم عصر شخصیتیں ایک دوسرے کے حلقہ اثر میں اضافہ اور تقویت کے باعث تھے۔ سلطان علاء الدین کے سخت گیر قوانین جنہیں اس نے اپنے انتظامی اور سیاسی مصالح کے پیش نظر باغیانہ اور مجرمانہ رجحانات کے انسداد کے مقصد سے نافذ کیا تھا دلی میں خصوصاً اور دوسرے علاقوں میں عموماً ایک ایسی فضا قائم کرنے کا وسیلہ بنے جس میں صوفی اثرات اور تحریکات کی اشاعت اور مقبولیت کے وسیع تر امکانات مضمر تھے۔ اسی طرح صوفی تحریکات کی کامیابی بالواسطہ طور پر حکومت وقت کی تقویت اور بے فکری کی باعث تھی ظاہر ہے کہ تصوف کی ترک دنیا اور اسی طرح کی منفی اقدار بریقین رکھنے والوں کی تعداد میں اضافہ حکومت وقت کے لئے کسی پریشانی کا باعث نہیں ہو سکتا تھا۔ کیونکہ عصری سیاسی حالات اور ان کے مطالبوں سے انھیں کوئی دلچسپی نہیں ہو سکتی تھی۔ سیاست کے ناپاک اور مادہ پرستانہ نظام سے انھیں کیا لینا دینا تھا۔ انھوں نے تو اپنے دلوں سے اس دنیا کی مایا کو کھرچ پھینکنے کا بیج غم کر رکھا تھا۔ یہ دنیا بے پلید تو اس لائق نہ تھی کہ اس پر اپنی صلاحیت کو ضائع کیا جاتا۔ نفس کشی، ترک دنیا، سیاست و مادیت سے کلی اجتناب اور ان جیسی باتوں پر یقین رکھنے والوں کی تعداد میں جتنا بھی اضافہ ہو جائے حکومت وقت کے لئے اتنا ہی طمینان اور دلچسپی کا باعث ہوگا اور اگر اس تاثر کو دنیا گروہ کی ہمدردیاں اور نیک خواہشات کسی طور حاصل کی جاسکیں تو عوامی سطح پر اس کا تاثر بہت خوشگوار ہوگا اور حکمران طبقہ کی مذہبیت اور مذہبی حیلوں کی قدر دانی کی بڑی اچھی تصویر عوام کے سامنے آئے گی۔

برنی اس بات پر حیرین ہے کہ سلطان علاء الدین خلجی جیسا اولوالعزم اور باغیرت بادشاہ شیخ نظام الدین اولیاء کی غیر معمولی مقبولیت اور وسیع حلقہ اثر کو کیوں کر برداشت کرتا تھا۔ حیرت کی بات دراصل یہ ہے کہ برنی جیسا صاحب نظر مورخ اس نکتہ کو نہ سمجھ سکا یا بلاوہ خود

لے ملاحظہ کیجئے تاریخ فیروز شاہی ص ۲۸۳، ۲۹۵-۲۹۸، ۳۳۴، ۳۳۲-۳۳۳۔ ۵۲ کچھ اسی قسم کے تاثر کے لئے ملاحظہ کیجئے تاریخ فیروز شاہی، ص ۳۳۱-۳۳۲، ۳۳۴۔ ۵۳ تاریخ فیروز شاہی، ص ۳۳۲

ذاتی طور پر ان حالات میں اتنا الجھا ہوا تھا کہ صورت حال کی صحیح نوعیت اور واقعی اہمیت اس کی نظروں سے اوجھل رہی۔ کہنے کا مقصد یہ نہیں ہے کہ شیخ کے سلسلے میں سلطان کی ارادت اور عقیدت مندی کے دعوے محض زبانی اور دکھاوے کے تھے جہاں تک تاریخی شواہد کا تعلق ہے ان سے یہ بات واضح طور سے ترشح ہوتی ہے کہ سلطان کو شیخ سے گہری عقیدت تھی۔ یہ بات اب تقریباً ثابت ہو چکی ہے کہ اگرچہ ذاتی طور پر وہ مذہب کا کچھ زیادہ علم نہیں رکھتا تھا اور نہ ہی عبادت کا کچھ ایسا پابند تھا لیکن مذہب سے جذباتی وابستگی میں کمی نہ تھی بلکہ لیکن ساتھ ہی یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ سلطان علاء الدین خلجی ایک سچے حقیقت پسند بادشاہ تھا اور عصری سیاسیات پر اور اس پر اثر انداز ہونے والے عوامل پر اس کی گہری نگاہ تھی۔ ایسے بالغ نظر بادشاہ سے اس کی توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ اپنے ذاتی جذبات کو اپنی سیاسی بصیرت اور عصری سیاسی تقاضوں پر غالب ہونے کی اجازت دے سکتا ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں شبہ کی گنجائش کم ہی معلوم ہوتی ہے کہ یہ طرز عمل ایک باقاعدہ سوچی سمجھی اسکیم کا جزو تھا جس کے مختلف پہلوؤں پر اچھی طرح سوچی بچا کر لیا گیا تھا۔

اس پوری صورت حال کا نتیجہ یہ نکلا کہ علاء الدین خلجی نے چشتی سلسلے کی حمایت میں اپنا پورا وزن ڈال دیا۔ اس وقت جیسا کہ معلوم ہے چشتی سلسلے کے سربراہ حضرت شیخ نظام الدین اولیاءؒ تھے شیخ سے عقیدت اور چشتی سلسلے کے باب میں حکومت کے موقف کے اعلان کے طور پر سلطان نے ایک غیر معمولی قدم اٹھایا۔ اس نے ولیعہد سلطنت شہزادہ خضر خاں، شہزادہ شادی خاں اور دیگر شہزادوں کو شیخ کی خدمت میں بھیجا اور شیخ کے حلقہ ارادت میں داخل ہونے کی ہدایت کی۔ یہ پہلو سے ایک غیر معمولی اقدام تھا کہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ اقدام گویا سلسلہ چشتیہ کو ایک طرح سے سرکاری سلسلے کی حیثیت دینے اور اس کو سرکاری سرپرستی میں لینے کے اعلان کے مترادف تھا اور حکومت

سہ تاریخ فیروز شاہی، ۲۹۵-۲۹۶-۳۳۹، نیز ملاحظہ کیجئے پروفیسر خلیق احمد نظامی، سلاطین دہلی کے مذہبی رجحانات، ۱۹۵۸ء، دہلی، ص ۲۴۱-۲۵۰۔

سہ تاریخ فیروز شاہی، ۳۹۲، سیر الاولیاء، ص ۱۲۳، امیر خسرو، دول رائی خضر خاں، علی گڑھ ص ۱۵ شیخ عبدالحق محدث دہلوی، اخبار الانباء، مطبع احمدی، ص ۶۸، تاریخ فرشتہ، جلد دوم ص ۲۹۵۔

وقت کے سلسلہ میں مشائخ چشت کے طرز عمل کو دین میں رکھا جائے تو جس حکمت عملی سے علاؤ الدین نے اسے سرکاری مقاصد کی توسیع کے لئے استعمال کیا اس پر حیرت ہوتی ہے۔ اس دور میں تصوف کی عام مقبولیت، خانقاہوں اور لنگروں کی خوش حالی اور رونق اور پھر حکمران طبقے کی شیخ نظام الدینؒ سے عقیدت اور قریبی روابط سے عوامی سطح پر حکمرانوں کی بڑی خوش گوئی اور تعظیم ابھر کر سامنے آئی۔ سلطان علاؤ الدین کی زیر سرکردگی حکومت وقت کا جبر و استبداد، ذاتی زندگی میں اسلامی تعلیمات سے انحراف اور بے تعلقی، عبادات کی عدم پابندی، مجرموں کو دی جانے والی سزاؤں میں نہ صرف شرعی حدود سے تجاوز بلکہ عام سلاطین اور حکمرانوں کی قائم کردہ روایات سے بھی تجاوز۔ عرض سلطان اور حکمران طبقے کی غیر اسلامی زندگی اور حکومت کی غیر اسلامی پالیسیوں کے باوجود سلطان کی شخصیت اور حکومت کا مجموعی تاثر عوام پر یہ تھا کہ ایک ہی نسل بعد عوام کے ذہن و دماغ میں اس کا تصور ایک ولی کی حیثیت سے جاگزیں ہو چکا تھا اور لوگ اپنی حاجت روائی کے لئے اس کی قبر پر دھاگے باندھتے تھے اور شیخ نصیر الدین چراغ دہلیؒ کی مجلس میں یہ ذکر تھا کہ لوگوں کی حاجتیں پوری بھی ہوتی تھیں۔

جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں کہ ولیعہد سلطنت اور دوسرے شاہزادوں کو شیخ کے حلقہ ارادت میں داخل ہونے کا حکم دے کر گویا سلطان نے اپنی عظیم اور طاقت ور حکومت کا پورا وزن چشتی سلسلہ کی پشت پناہی پر لگا دیا۔ امرار نے بھی اس اشارے کو سمجھ لیا اور غیر معمولی تعداد میں شیخ کے حلقہ ارادت میں داخل ہو گئے۔ اس غیر معمولی صورت حال کا اندازہ کسی قدر اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ماتحت میں شیخ نظام الدین اولیاءؒ کے جتنے مریدین کے نام محفوظ رہ گئے ہیں ان میں امرار اور عہدیداران حکومت کا تناسب قریب ۲۲ فیصد ہے۔ شاہزادوں، اراکین حکومت، امرار اور عہدیداران کی اس بڑی تعداد میں شیخ سے وابستہ ہونے کا ایک ظاہری اثر یہ ہوا کہ چشتی سلسلہ کی مقبولیت اور بہرہ دل غیزی کی ایک عمومی فضا قائم ہو گئی۔ یہ بات ظاہر ہے کہ اس عہد میں چشتی سلسلہ کو جو غیر معمولی قبول عام حاصل ہوا وہ ایک حد تک حکومت کی پالیسی

۱۔ تاریخ فیروز شاہی، ۲۵۲، ۲۵۳، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶

کا بھی مرہون منت تھا۔ جہاں تک اس پالیسی کے سیاسی مضمرات کی بات ہے وہ کچھ ایسی بہت زیادہ دھکی چھپی بھی نہیں ہے کہ اسے سمجھنے کے لئے بہت زیادہ دقت نظر کی ضرورت ہو۔ جہاں تک تاریخی شواہد کا تعلق ہے اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ سلطان نے بھی کوئی جائداد اور زمین شیخ کو نذر کی ہو اس لئے محض ایک نظریاتی لچھی کا سلسلہ رہ جاتا ہے کہ اگر ایسی کوئی صورت حال پیش آتی ہوتی تو شیخ کا طرز عمل کیا ہوتا۔ سلطان جلال الدین کے سلسلہ میں شیخ کے طرز عمل سے اگر کوئی اشارہ ملتا ہے تو یہی خیال کیا جاسکتا ہے کہ اگر ایسی صورت پیش آتی تو شیخ کا طرز عمل ویسا ہی ہوتا۔ لیکن جہاں تک نقد نذرانوں کا تعلق ہے اس سلسلہ میں ہمیں شیخ کے طرز عمل میں واضح تبدیلی محسوس ہوتی ہے۔ غالباً ان بہت ہی خصوصی تعلقات کی وجہ سے جو اس عہد میں دربار اور چشتی جماعت خانہ کے درمیان قائم ہو گئے تھے اس باب میں خصوصی رعایت سے کام لیا گیا۔ شیخ نظام الدین اولیاءؒ سے پہلے عام طور پر مشائخ چشت نے حکمرانوں کے عطیات کو شاذ و نادر ہی قبول کیا ہے لیکن شیخ نے بظاہر بغیر کسی تحفظ کے اس طرح کے نذرانے قبول کئے۔ سیکم از کم کسی طرح کے تحفظ یا تردد کی کوئی شہاد تاریخی اور صوفی ماخذ میں نہیں ملتی۔ سیر الادبیاء اور دوسرے ماخذ میں اس قسم کی متعدد مثالیں پائی جاتی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ سلطان نے متعدد مواقع پر بڑے بڑے نذرانے شیخ کی خدمت میں بھیجے اور وہ قبول بھی کئے گئے ان ماخذ میں کوئی بھی ایسی مثال دستیاب نہیں ہے جب شیخ نے ایسا کوئی نذرانہ قبول نہ فرمایا ہو۔ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ رقم کن مصارف میں خرچ کی جاتی تھیں۔ اہم بات یہ ہے کہ اس طرح کے نذرانے بغیر کسی طرح کے تحفظ کے قبول کئے جاتے تھے۔ یہ چشتی سلسلہ کی جانی پہچانی روایات کے بالمقابل ایک بالکل نیا تجربہ تھا۔

شیخ کے اپنی ذات سے متعلق اخراجات تو برائے نام تھے البتہ جماعت خانہ اور اس سے متعلق امور کے انتظام کے لئے بڑے اہتمام کی ضرورت ہوتی تھی۔ صرف بادرچی خانہ کا

روزانہ کا خرچ علاوہ جنس کے دو ہزار تک تھا۔ مسافروں پر اخراجات اور تحائف و عطیات جو بھی آنے جانے والوں کو مسلسل دیئے جاتے رہتے تھے وہ بھی اس میں شامل نہ تھے۔ ان اخراجات کو پورا کرنے کے لئے وسیع مالی وسائل درکار تھے۔ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہئے کہ جنس یا نقدی کو جمع کر کے رکھنے کا رواج نہ تھا بلکہ ہر جگہ جو کچھ بھی ذخیرہ ہوتا تھا غریب و مساکین میں تقسیم کر دیا جاتا تھا۔ اس صورت میں روزانہ کی ضروریات اور دوسرے مصارف کے لئے اجناس اور نقدی کی مستقل ادائیگی غیر منقطع آمد کی ضرورت تھی۔ سلطان علاء الدین کے عہد کی عمومی ارزانی اور فراخی نیز شیخ کی زیارت کے لئے آنے والوں کی کثرت تعداد کو ذہن میں رکھا جائے تو یہ بات قرین قیاس معلوم ہوتی ہے کہ جماعت خانہ کے اخراجات کا ایک معتد بہ حصہ ان عام زائرین کے نذرانوں سے پورا ہوتا ہوگا اس لئے کہ یہ دستور تھا کہ ہر آنے والا کچھ نہ کچھ نذر ضروریات کرنا تھا لیکن یہ بات بھی بھولنی نہ چاہئے کہ ہر آنے والے

۱۰ سیر العارفین، اردو ترجمہ، ص ۱۰۱، فرشتہ، جلد دوم، ۲۹۵- فرشتہ (جلد دوم، ص ۳۹۵) کے بیان کے مطابق شیخ کے مطبخ میں روزانہ ۷۰ من تک استعمال ہوتا تھا۔ یہ یاد رہے کہ من سے مراد موجودہ من نہیں ہے۔ اس عہد کی ارزانی کے لئے ملاحظہ کیجئے تاریخ فیروز شاہی، ص ۳۱۲، ۳۱۵- ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳

کو کچھ نہ کچھ دیا بھی جاتا تھا اس لئے عام زائرین کے نذرانوں سے اتنے بڑے کا رخصانے کا چلنا ممکن نہ تھا اس کے لئے بڑی مقدار میں نقدی کی مستقل آمد کی ضرورت تھی اور یہ اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اتنے بڑے یا سب سے بڑے وسائل کی فراہمی حکمران طبقہ ہی کر سکتا تھا۔ بلاشبہ جب قطب الدین خلجی نے امراء کو شیخ کی خدمت میں حاضر ہونے سے روک دیا تھا تو بھی نہ صرف یہ کہ بادشاہی خانے کے اخراجات اپنی سطح پر قائم رکھے گئے بلکہ روایات کے مطابق ان کو دگنا کر دیا گیا تھا۔ لیکن کسی لمبی مدت تک طبقہ امراء کے نذرانوں کے بغیر اخراجات کا یہ معیار قائم نہیں رکھا جاسکتا جیسا کہ بعد میں نصیر الدین کے عہد میں یہ بات واضح طور پر سامنے آئی شیخ نصیر الدین نے بڑے تاسف سے صوفیہ کے حال زار کا ذکر کیا ہے۔ اس سلسلہ میں وہ متعدد دنگروں کا ذکر کرتے ہیں جو اب بند ہو چکے ہیں اور بھر بڑی حسرت سے سلطان علاء الدین کے عہد میں صوفیہ اور تصوف کی گرم بازاری کا ذکر کرتے ہیں بلکہ حالانکہ تصوف میں سلطان فیروز شاہ کو غیر معمولی دلچسپی تھی اور جہاں تک ازرائی کا مسئلہ ہے تو اس سلسلہ میں فیروز شاہ کا عہد بھی یادگار ہے۔ پھر تصوف کے اس زوال کا سبب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ حکمران طبقہ اور عہدیداران حکومت کا جو غیر معمولی رجحان سلطان کے طرز عمل کے نتیجے میں خصوصاً چشتی سلسلہ کی طرف ہو گیا تھا وہ اب باقی نہ رہا تھا اور نتیجہ کے طور پر تصوف کی کساد بازاری کا ذکر عام ہے۔

ہم یہ دیکھ چکے ہیں کہ سلطان علاء الدین شیخ نظام الدین اولیا، سے گہری عقیدت کا اظہار کرتا تھا لیکن دونوں کی کبھی ملاقات نہ ہو سکی چشتی روایتوں سے پتہ چلتا ہے کہ ایک مرتبہ سلطان نے ملاقات کی خواہش ظاہر کی لیکن شیخ نے اجازت نہ دی۔ یہ طرز عمل مشائخ چشت کے جانے پہچانے طریقہ کے عین مطابق تھا لیکن بعض ایسے شواہد بھی موجود ہیں جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ بات صرف اتنی ہی نہیں ہے بلکہ اس داستان کے بعض پہلو اور بھی ہیں جو عموماً نظر انداز کر دیئے جاتے ہیں کیونکہ وہ اس تصویر اور تصور سے مطابقت نہیں رکھتے جو چشتی سلسلہ کی اس بابا میں پیش کی جاتی رہی ہے۔ میر خرد و صاحب سیر الادلہ اور درخ نصیر الدین برنی دونوں نے ہی

سیر الخیر المجلد ۱، ص ۲۵۸، سیر الخارین ۱۰۰-۱۰۱، سیر الخیر المجلد ۱، ص ۸۷-۸۸، ۱۸۳-۱۸۵، ۲۴۰

سیر الخیر المجلد ۱، ص ۲۵۸، سیر الخارین ۱۰۰-۱۰۱، سیر الخیر المجلد ۱، ص ۸۷-۸۸، ۱۸۳-۱۸۵، ۲۴۰

یاد دلانے کی چنداں ضرورت نہیں ہے کہ شیخ، بھی حیات تھے اور منصب ارشاد پر فائز۔ ان کا فیض عام دیے ہی جاری و ساری تھا۔ اس پوری صورت حالات سے جو بات واضح ملے۔ پراہر کر سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ سیداری اور مذہبیت کی جو عام فضا عبد علانی میں پائی جاتی تھی اس میں بہت کچھ دخل سلطان کے سخت گیر قوانین اور تعزیرات کا تھا جس نے کھلے عام برائیوں کے ارتکاب کو تقریباً نامکن بنا دیا تھا اور جیسے ہی یہ دباؤ مٹا آبادی کا ایک معتد بہ حصہ اپنے پرانے رجحانات اور میلانات کی طرف لوٹ گیا۔ برنی عہد علانی کی کامیابیوں کو علاء الدین کے حق میں استدراج گردانتا ہے۔ لیکن شیخ نصیر الدین چراغ دہلی کے ملفوظات سے سلطان کی جو تصویر ابھرتی ہے وہ ایک ولی کامل کی تصویر ہے۔

اس خصوصی رشتے سے جو غیث پور اور دربار کے درمیان قائم ہو گیا تھا اور اس کے نتیجے میں چشتی سلسلہ کو جو سیاسی سرپرستی حاصل ہوئی اس سے ایک نو واضح فائدہ یہ ہوا کہ سلسلہ کی مخالفت کا زرد لوٹ گیا اور اس طرح وابستگان سلسلہ کو یہ موقع ملا کہ پوری کمیونٹی اور لمبھی سے اس کے حلقہ اثر کی توسیع کا کام کر سکیں۔ خود چشتی مآخذ سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ بعض حلقوں میں چشتیوں کے لئے خاصے سخت مخالفانہ بلکہ معاندانہ جذبات پائے جاتے تھے۔ جو مسائل بالخصوص بنائے نہایت تھے ان میں سماع کا مسئلہ خاصا اہم تھا اور بعض علماء اس کے تعلق سے چشتیوں پر سخت نکتہ چینی کرتے تھے۔ لیکن حکمران خاندان اور حکمران طبقے کی سرپرستی نے مخالفت کی اس بادتند و تیز کو کافی مدہم کر دیا اور ان کے لئے ممکن ہو سکا کہ اپنے مشاغل کو کافی حد تک پرسکون ماحول میں جاری رکھ سکیں۔ مشائخ چشت کے سوانح نگار اور ممتاز چشتی اہل قلم امیر خور دے بڑے واضح انداز میں اس کا اعتراف کیا ہے۔

سلطان علاء الدین اور چشتی سلسلہ کے خصوصی تعلقات کا ایک منظر یہ بھی ہے کہ

۱۔ تاریخ فیروز شاہی، ۳۲۵ ۲۔ خیر المجاہد، ۲۵۱-۲۵۳

۳۔ سیر الادب، ۵۲۶-۵۳۷

سلطان علاء الدین کا ذکر حقیقی مآخذ میں ہمیشہ اچھے انداز میں کیا جاتا ہے اور غالباً کسی مقام پر بھی اس کی شخصیت، کردار اور پالیسیوں پر کسی طرح کا کوئی نقد و تبصرہ نہیں پایا جاتا جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں حقیقی مآخذ نے سلطان کی جو تصویر آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ کی ہے وہ ایک دلی کی تصویر ہے۔ برنی سلطان کا تذکرہ بہت تلخی سے کرتا ہے۔ وہ سلطان کے جہل، عبادت کی عدم پابندی اور اس کے ظالمانہ طریق کار کے بارے میں بہت سخت بیانات دیتا ہے۔ لیکن حقیقی مآخذ میں اس طرح کے کسی نقد کا کوئی سراغ نہیں ملتا۔ شیخ نظام الدین ادبیا کو حکمران خاندان اور حکمران طبقے میں غیر معمولی مقبولیت حاصل تھی اور اس حلقے میں ان کے اثرات غیر محدود تھے لیکن اس عہد کے تاریخی اور حقیقی مآخذ میں کوئی ایسی شہادت نہیں ملتی جس سے اس بات کا کچھ بھی اندازہ ہوتا ہو کہ شیخ نے کسی بھی مرحلے پر سلطان کی ذاتی اصلاح یا اس کی پالیسیوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی ہو اور اپنے غیر معمولی اثرات کو اصلاح احوال کے لئے استعمال کیا ہو۔ لیکن شاید حکمرانوں کی اصلاح اور ان کی پالیسیوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش، جس کا اثر بالواسطہ بے شمار بندگانِ خدا پر پڑتا، ان کے پروگرام میں شامل نہیں تھی۔ اس سے نہ تو انھیں دلچسپی تھی اور نہ اسے شاید وہ ضروری ہی سمجھتے تھے۔ اگر ملفوظات اور دوسرے حقیقی مآخذ کو بغور پڑھا جائے تو بین السطور میں سلطان کی پالیسیوں کی ایک طرح سے توثیق ہی ملتی ہے۔ ایک مصری عالم مولانا شمس الدین ترک جو ہندوستان میں علمِ حدیث کی اشاعت کے مقصد سے دہلی تشریف لارہے تھے، جب انھوں نے سنا کہ بادشاہ جمعہ نہیں پڑھتا اور جماعت میں حاضر نہیں ہوتا تو وہ ملتان سے واپس لوٹ گئے اگرچہ بعض دوسری خصوصیات کے لئے انھوں نے سلطان کی ستائش بھی کی۔ یہ بات کتنی حیرت انگیز ہے کہ ان

۱۔ خیر الممالک، ۲۴۱ - ۲۴۲، تاریخ فیروز شاہی، ۲۹۱، ۲۹۵، ۲۹۸، ۳۰۱، ۳۰۴، ۳۰۷، ۳۱۰، ۳۱۳، ۳۱۶، ۳۱۹، ۳۲۲، ۳۲۵، ۳۲۸، ۳۳۱، ۳۳۴، ۳۳۷، ۳۴۰، ۳۴۳، ۳۴۶، ۳۴۹، ۳۵۲، ۳۵۵، ۳۵۸، ۳۶۱، ۳۶۴، ۳۶۷، ۳۷۰، ۳۷۳، ۳۷۶، ۳۷۹، ۳۸۲، ۳۸۵، ۳۸۸، ۳۹۱، ۳۹۴، ۳۹۷، ۴۰۰، ۴۰۳، ۴۰۶، ۴۰۹، ۴۱۲، ۴۱۵، ۴۱۸، ۴۲۱، ۴۲۴، ۴۲۷، ۴۳۰، ۴۳۳، ۴۳۶، ۴۳۹، ۴۴۲، ۴۴۵، ۴۴۸، ۴۵۱، ۴۵۴، ۴۵۷، ۴۶۰، ۴۶۳، ۴۶۶، ۴۶۹، ۴۷۲، ۴۷۵، ۴۷۸، ۴۸۱، ۴۸۴، ۴۸۷، ۴۹۰، ۴۹۳، ۴۹۶، ۴۹۹، ۵۰۲، ۵۰۵، ۵۰۸، ۵۱۱، ۵۱۴، ۵۱۷، ۵۲۰، ۵۲۳، ۵۲۶، ۵۲۹، ۵۳۲، ۵۳۵، ۵۳۸، ۵۴۱، ۵۴۴، ۵۴۷، ۵۵۰، ۵۵۳، ۵۵۶، ۵۵۹، ۵۶۲، ۵۶۵، ۵۶۸، ۵۷۱، ۵۷۴، ۵۷۷، ۵۸۰، ۵۸۳، ۵۸۶، ۵۸۹، ۵۹۲، ۵۹۵، ۵۹۸، ۶۰۱، ۶۰۴، ۶۰۷، ۶۱۰، ۶۱۳، ۶۱۶، ۶۱۹، ۶۲۲، ۶۲۵، ۶۲۸، ۶۳۱، ۶۳۴، ۶۳۷، ۶۴۰، ۶۴۳، ۶۴۶، ۶۴۹، ۶۵۲، ۶۵۵، ۶۵۸، ۶۶۱، ۶۶۴، ۶۶۷، ۶۷۰، ۶۷۳، ۶۷۶، ۶۷۹، ۶۸۲، ۶۸۵، ۶۸۸، ۶۹۱، ۶۹۴، ۶۹۷، ۷۰۰، ۷۰۳، ۷۰۶، ۷۰۹، ۷۱۲، ۷۱۵، ۷۱۸، ۷۲۱، ۷۲۴، ۷۲۷، ۷۳۰، ۷۳۳، ۷۳۶، ۷۳۹، ۷۴۲، ۷۴۵، ۷۴۸، ۷۵۱، ۷۵۴، ۷۵۷، ۷۶۰، ۷۶۳، ۷۶۶، ۷۶۹، ۷۷۲، ۷۷۵، ۷۷۸، ۷۸۱، ۷۸۴، ۷۸۷، ۷۹۰، ۷۹۳، ۷۹۶، ۷۹۹، ۸۰۲، ۸۰۵، ۸۰۸، ۸۱۱، ۸۱۴، ۸۱۷، ۸۲۰، ۸۲۳، ۸۲۶، ۸۲۹، ۸۳۲، ۸۳۵، ۸۳۸، ۸۴۱، ۸۴۴، ۸۴۷، ۸۵۰، ۸۵۳، ۸۵۶، ۸۵۹، ۸۶۲، ۸۶۵، ۸۶۸، ۸۷۱، ۸۷۴، ۸۷۷، ۸۸۰، ۸۸۳، ۸۸۶، ۸۸۹، ۸۹۲، ۸۹۵، ۸۹۸، ۹۰۱، ۹۰۴، ۹۰۷، ۹۱۰، ۹۱۳، ۹۱۶، ۹۱۹، ۹۲۲، ۹۲۵، ۹۲۸، ۹۳۱، ۹۳۴، ۹۳۷، ۹۴۰، ۹۴۳، ۹۴۶، ۹۴۹، ۹۵۲، ۹۵۵، ۹۵۸، ۹۶۱، ۹۶۴، ۹۶۷، ۹۷۰، ۹۷۳، ۹۷۶، ۹۷۹، ۹۸۲، ۹۸۵، ۹۸۸، ۹۹۱، ۹۹۴، ۹۹۷، ۱۰۰۰، ۱۰۰۳، ۱۰۰۶، ۱۰۰۹، ۱۰۱۲، ۱۰۱۵، ۱۰۱۸، ۱۰۲۱، ۱۰۲۴، ۱۰۲۷، ۱۰۳۰، ۱۰۳۳، ۱۰۳۶، ۱۰۳۹، ۱۰۴۲، ۱۰۴۵، ۱۰۴۸، ۱۰۵۱، ۱۰۵۴، ۱۰۵۷، ۱۰۶۰، ۱۰۶۳، ۱۰۶۶، ۱۰۶۹، ۱۰۷۲، ۱۰۷۵، ۱۰۷۸، ۱۰۸۱، ۱۰۸۴، ۱۰۸۷، ۱۰۹۰، ۱۰۹۳، ۱۰۹۶، ۱۰۹۹، ۱۱۰۲، ۱۱۰۵، ۱۱۰۸، ۱۱۱۱، ۱۱۱۴، ۱۱۱۷، ۱۱۲۰، ۱۱۲۳، ۱۱۲۶، ۱۱۲۹، ۱۱۳۲، ۱۱۳۵، ۱۱۳۸، ۱۱۴۱، ۱۱۴۴، ۱۱۴۷، ۱۱۵۰، ۱۱۵۳، ۱۱۵۶، ۱۱۵۹، ۱۱۶۲، ۱۱۶۵، ۱۱۶۸، ۱۱۷۱، ۱۱۷۴، ۱۱۷۷، ۱۱۸۰، ۱۱۸۳، ۱۱۸۶، ۱۱۸۹، ۱۱۹۲، ۱۱۹۵، ۱۱۹۸، ۱۲۰۱، ۱۲۰۴، ۱۲۰۷، ۱۲۱۰، ۱۲۱۳، ۱۲۱۶، ۱۲۱۹، ۱۲۲۲، ۱۲۲۵، ۱۲۲۸، ۱۲۳۱، ۱۲۳۴، ۱۲۳۷، ۱۲۴۰، ۱۲۴۳، ۱۲۴۶، ۱۲۴۹، ۱۲۵۲، ۱۲۵۵، ۱۲۵۸، ۱۲۶۱، ۱۲۶۴، ۱۲۶۷، ۱۲۷۰، ۱۲۷۳، ۱۲۷۶، ۱۲۷۹، ۱۲۸۲، ۱۲۸۵، ۱۲۸۸، ۱۲۹۱، ۱۲۹۴، ۱۲۹۷، ۱۳۰۰، ۱۳۰۳، ۱۳۰۶، ۱۳۰۹، ۱۳۱۲، ۱۳۱۵، ۱۳۱۸، ۱۳۲۱، ۱۳۲۴، ۱۳۲۷، ۱۳۳۰، ۱۳۳۳، ۱۳۳۶، ۱۳۳۹، ۱۳۴۲، ۱۳۴۵، ۱۳۴۸، ۱۳۵۱، ۱۳۵۴، ۱۳۵۷، ۱۳۶۰، ۱۳۶۳، ۱۳۶۶، ۱۳۶۹، ۱۳۷۲، ۱۳۷۵، ۱۳۷۸، ۱۳۸۱، ۱۳۸۴، ۱۳۸۷، ۱۳۹۰، ۱۳۹۳، ۱۳۹۶، ۱۴۰۰، ۱۴۰۳، ۱۴۰۶، ۱۴۰۹، ۱۴۱۲، ۱۴۱۵، ۱۴۱۸، ۱۴۲۱، ۱۴۲۴، ۱۴۲۷، ۱۴۳۰، ۱۴۳۳، ۱۴۳۶، ۱۴۳۹، ۱۴۴۲، ۱۴۴۵، ۱۴۴۸، ۱۴۵۱، ۱۴۵۴، ۱۴۵۷، ۱۴۶۰، ۱۴۶۳، ۱۴۶۶، ۱۴۶۹، ۱۴۷۲، ۱۴۷۵، ۱۴۷۸، ۱۴۸۱، ۱۴۸۴، ۱۴۸۷، ۱۴۹۰، ۱۴۹۳، ۱۴۹۶، ۱۵۰۰، ۱۵۰۳، ۱۵۰۶، ۱۵۰۹، ۱۵۱۲، ۱۵۱۵، ۱۵۱۸، ۱۵۲۱، ۱۵۲۴، ۱۵۲۷، ۱۵۳۰، ۱۵۳۳، ۱۵۳۶، ۱۵۳۹، ۱۵۴۲، ۱۵۴۵، ۱۵۴۸، ۱۵۵۱، ۱۵۵۴، ۱۵۵۷، ۱۵۶۰، ۱۵۶۳، ۱۵۶۶، ۱۵۶۹، ۱۵۷۲، ۱۵۷۵، ۱۵۷۸، ۱۵۸۱، ۱۵۸۴، ۱۵۸۷، ۱۵۹۰، ۱۵۹۳، ۱۵۹۶، ۱۶۰۰، ۱۶۰۳، ۱۶۰۶، ۱۶۰۹، ۱۶۱۲، ۱۶۱۵، ۱۶۱۸، ۱۶۲۱، ۱۶۲۴، ۱۶۲۷، ۱۶۳۰، ۱۶۳۳، ۱۶۳۶، ۱۶۳۹، ۱۶۴۲، ۱۶۴۵، ۱۶۴۸، ۱۶۵۱، ۱۶۵۴، ۱۶۵۷، ۱۶۶۰، ۱۶۶۳، ۱۶۶۶، ۱۶۶۹، ۱۶۷۲، ۱۶۷۵، ۱۶۷۸، ۱۶۸۱، ۱۶۸۴، ۱۶۸۷، ۱۶۹۰، ۱۶۹۳، ۱۶۹۶، ۱۷۰۰، ۱۷۰۳، ۱۷۰۶، ۱۷۰۹، ۱۷۱۲، ۱۷۱۵، ۱۷۱۸، ۱۷۲۱، ۱۷۲۴، ۱۷۲۷، ۱۷۳۰، ۱۷۳۳، ۱۷۳۶، ۱۷۳۹، ۱۷۴۲، ۱۷۴۵، ۱۷۴۸، ۱۷۵۱، ۱۷۵۴، ۱۷۵۷، ۱۷۶۰، ۱۷۶۳، ۱۷۶۶، ۱۷۶۹، ۱۷۷۲، ۱۷۷۵، ۱۷۷۸، ۱۷۸۱، ۱۷۸۴، ۱۷۸۷، ۱۷۹۰، ۱۷۹۳، ۱۷۹۶، ۱۸۰۰، ۱۸۰۳، ۱۸۰۶، ۱۸۰۹، ۱۸۱۲، ۱۸۱۵، ۱۸۱۸، ۱۸۲۱، ۱۸۲۴، ۱۸۲۷، ۱۸۳۰، ۱۸۳۳، ۱۸۳۶، ۱۸۳۹، ۱۸۴۲، ۱۸۴۵، ۱۸۴۸، ۱۸۵۱، ۱۸۵۴، ۱۸۵۷، ۱۸۶۰، ۱۸۶۳، ۱۸۶۶، ۱۸۶۹، ۱۸۷۲، ۱۸۷۵، ۱۸۷۸، ۱۸۸۱، ۱۸۸۴، ۱۸۸۷، ۱۸۹۰، ۱۸۹۳، ۱۸۹۶، ۱۹۰۰، ۱۹۰۳، ۱۹۰۶، ۱۹۰۹، ۱۹۱۲، ۱۹۱۵، ۱۹۱۸، ۱۹۲۱، ۱۹۲۴، ۱۹۲۷، ۱۹۳۰، ۱۹۳۳، ۱۹۳۶، ۱۹۳۹، ۱۹۴۲، ۱۹۴۵، ۱۹۴۸، ۱۹۵۱، ۱۹۵۴، ۱۹۵۷، ۱۹۶۰، ۱۹۶۳، ۱۹۶۶، ۱۹۶۹، ۱۹۷۲، ۱۹۷۵، ۱۹۷۸، ۱۹۸۱، ۱۹۸۴، ۱۹۸۷، ۱۹۹۰، ۱۹۹۳، ۱۹۹۶، ۲۰۰۰، ۲۰۰۳، ۲۰۰۶، ۲۰۰۹، ۲۰۱۲، ۲۰۱۵، ۲۰۱۸، ۲۰۲۱، ۲۰۲۴، ۲۰۲۷، ۲۰۳۰، ۲۰۳۳، ۲۰۳۶، ۲۰۳۹، ۲۰۴۲، ۲۰۴۵، ۲۰۴۸، ۲۰۵۱، ۲۰۵۴، ۲۰۵۷، ۲۰۶۰، ۲۰۶۳، ۲۰۶۶، ۲۰۶۹، ۲۰۷۲، ۲۰۷۵، ۲۰۷۸، ۲۰۸۱، ۲۰۸۴، ۲۰۸۷، ۲۰۹۰، ۲۰۹۳، ۲۰۹۶، ۲۱۰۰، ۲۱۰۳، ۲۱۰۶، ۲۱۰۹، ۲۱۱۲، ۲۱۱۵، ۲۱۱۸، ۲۱۲۱، ۲۱۲۴، ۲۱۲۷، ۲۱۳۰، ۲۱۳۳، ۲۱۳۶، ۲۱۳۹، ۲۱۴۲، ۲۱۴۵، ۲۱۴۸، ۲۱۵۱، ۲۱۵۴، ۲۱۵۷، ۲۱۶۰، ۲۱۶۳، ۲۱۶۶، ۲۱۶۹، ۲۱۷۲، ۲۱۷۵، ۲۱۷۸، ۲۱۸۱، ۲۱۸۴، ۲۱۸۷، ۲۱۹۰، ۲۱۹۳، ۲۱۹۶، ۲۲۰۰، ۲۲۰۳، ۲۲۰۶، ۲۲۰۹، ۲۲۱۲، ۲۲۱۵، ۲۲۱۸، ۲۲۲۱، ۲۲۲۴، ۲۲۲۷، ۲۲۳۰، ۲۲۳۳، ۲۲۳۶، ۲۲۳۹، ۲۲۴۲، ۲۲۴۵، ۲۲۴۸، ۲۲۵۱، ۲۲۵۴، ۲۲۵۷، ۲۲۶۰، ۲۲۶۳، ۲۲۶۶، ۲۲۶۹، ۲۲۷۲، ۲۲۷۵، ۲۲۷۸، ۲۲۸۱، ۲۲۸۴، ۲۲۸۷، ۲۲۹۰، ۲۲۹۳، ۲۲۹۶، ۲۳۰۰، ۲۳۰۳، ۲۳۰۶، ۲۳۰۹، ۲۳۱۲، ۲۳۱۵، ۲۳۱۸، ۲۳۲۱، ۲۳۲۴، ۲۳۲۷، ۲۳۳۰، ۲۳۳۳، ۲۳۳۶، ۲۳۳۹، ۲۳۴۲، ۲۳۴۵، ۲۳۴۸، ۲۳۵۱، ۲۳۵۴، ۲۳۵۷، ۲۳۶۰، ۲۳۶۳، ۲۳۶۶، ۲۳۶۹، ۲۳۷۲، ۲۳۷۵، ۲۳۷۸، ۲۳۸۱، ۲۳۸۴، ۲۳۸۷، ۲۳۹۰، ۲۳۹۳، ۲۳۹۶، ۲۴۰۰، ۲۴۰۳، ۲۴۰۶، ۲۴۰۹، ۲۴۱۲، ۲۴۱۵، ۲۴۱۸، ۲۴۲۱، ۲۴۲۴، ۲۴۲۷، ۲۴۳۰، ۲۴۳۳، ۲۴۳۶، ۲۴۳۹، ۲۴۴۲، ۲۴۴۵، ۲۴۴۸، ۲۴۵۱، ۲۴۵۴، ۲۴۵۷، ۲۴۶۰، ۲۴۶۳، ۲۴۶۶، ۲۴۶۹، ۲۴۷۲، ۲۴۷۵، ۲۴۷۸، ۲۴۸۱، ۲۴۸۴، ۲۴۸۷، ۲۴۹۰، ۲۴۹۳، ۲۴۹۶، ۲۵۰۰، ۲۵۰۳، ۲۵۰۶، ۲۵۰۹، ۲۵۱۲، ۲۵۱۵، ۲۵۱۸، ۲۵۲۱، ۲۵۲۴، ۲۵۲۷، ۲۵۳۰، ۲۵۳۳، ۲۵۳۶، ۲۵۳۹، ۲۵۴۲، ۲۵۴۵، ۲۵۴۸، ۲۵۵۱، ۲۵۵۴، ۲۵۵۷، ۲۵۶۰، ۲۵۶۳، ۲۵۶۶، ۲۵۶۹، ۲۵۷۲، ۲۵۷۵، ۲۵۷۸، ۲۵۸۱، ۲۵۸۴، ۲۵۸۷، ۲۵۹۰، ۲۵۹۳، ۲۵۹۶، ۲۶۰۰، ۲۶۰۳، ۲۶۰۶، ۲۶۰۹، ۲۶۱۲، ۲۶۱۵، ۲۶۱۸، ۲۶۲۱، ۲۶۲۴، ۲۶۲۷، ۲۶۳۰، ۲۶۳۳، ۲۶۳۶، ۲۶۳۹، ۲۶۴۲، ۲۶۴۵، ۲۶۴۸، ۲۶۵۱، ۲۶۵۴، ۲۶۵۷، ۲۶۶۰، ۲۶۶۳، ۲۶۶۶، ۲۶۶۹، ۲۶۷۲، ۲۶۷۵، ۲۶۷۸، ۲۶۸۱، ۲۶۸۴، ۲۶۸۷، ۲۶۹۰، ۲۶۹۳، ۲۶۹۶، ۲۷۰۰، ۲۷۰۳، ۲۷۰۶، ۲۷۰۹، ۲۷۱۲، ۲۷۱۵، ۲۷۱۸، ۲۷۲۱، ۲۷۲۴، ۲۷۲۷، ۲۷۳۰، ۲۷۳۳، ۲۷۳۶، ۲۷۳۹، ۲۷۴۲، ۲۷۴۵، ۲۷۴۸، ۲۷۵۱، ۲۷۵۴، ۲۷۵۷، ۲۷۶۰، ۲۷۶۳، ۲۷۶۶، ۲۷۶۹، ۲۷۷۲، ۲۷۷۵، ۲۷۷۸، ۲۷۸۱، ۲۷۸۴، ۲۷۸۷، ۲۷۹۰، ۲۷۹۳، ۲۷۹۶، ۲۸۰۰، ۲۸۰۳، ۲۸۰۶، ۲۸۰۹، ۲۸۱۲، ۲۸۱۵، ۲۸۱۸، ۲۸۲۱، ۲۸۲۴، ۲۸۲۷، ۲۸۳۰، ۲۸۳۳، ۲۸۳۶، ۲۸۳۹، ۲۸۴۲، ۲۸۴۵، ۲۸۴۸، ۲۸۵۱، ۲۸۵۴، ۲۸۵۷، ۲۸۶۰، ۲۸۶۳، ۲۸۶۶، ۲۸۶۹، ۲۸۷۲، ۲۸۷۵، ۲۸۷۸، ۲۸۸۱، ۲۸۸۴، ۲۸۸۷، ۲۸۹۰، ۲۸۹۳، ۲۸۹۶، ۲۹۰۰، ۲۹۰۳، ۲۹۰۶، ۲۹۰۹، ۲۹۱۲، ۲۹۱۵، ۲۹۱۸، ۲۹۲۱، ۲۹۲۴، ۲۹۲۷، ۲۹۳۰، ۲۹۳۳، ۲۹۳۶، ۲۹۳۹، ۲۹۴۲، ۲۹۴۵، ۲۹۴۸، ۲۹۵۱، ۲۹۵۴، ۲۹۵۷، ۲۹۶۰، ۲۹۶۳، ۲۹۶۶، ۲۹۶۹، ۲۹۷۲، ۲۹۷۵، ۲۹۷۸، ۲۹۸۱، ۲۹۸۴، ۲۹۸۷، ۲۹۹۰، ۲۹۹۳، ۲۹۹۶، ۳۰۰۰، ۳۰۰۳، ۳۰۰۶، ۳۰۰۹، ۳۰۱۲، ۳۰۱۵، ۳۰۱۸، ۳۰۲۱، ۳۰۲۴، ۳۰۲۷، ۳۰۳۰، ۳۰۳۳، ۳۰۳۶، ۳۰۳۹، ۳۰۴۲، ۳۰۴۵، ۳۰۴۸، ۳۰۵۱، ۳۰۵۴، ۳۰۵۷، ۳۰۶۰، ۳۰۶۳، ۳۰۶۶، ۳۰۶۹، ۳۰۷۲، ۳۰۷۵، ۳۰۷۸، ۳۰۸۱، ۳۰۸۴، ۳۰۸۷، ۳۰۹۰، ۳۰۹۳، ۳۰۹۶، ۳۱۰۰، ۳۱۰۳، ۳۱۰۶، ۳۱۰۹، ۳۱۱۲، ۳۱۱۵، ۳۱۱۸، ۳۱۲۱، ۳۱۲۴، ۳۱۲۷، ۳۱۳۰، ۳۱۳۳، ۳۱۳۶، ۳۱۳۹، ۳۱۴۲، ۳۱۴۵، ۳۱۴۸، ۳۱۵۱، ۳۱۵۴، ۳۱۵۷، ۳۱۶۰، ۳۱۶۳، ۳۱۶۶، ۳۱۶۹، ۳۱۷۲، ۳۱۷۵، ۳۱۷۸، ۳۱۸۱، ۳۱۸۴، ۳۱۸۷، ۳۱۹۰، ۳۱۹۳، ۳۱۹۶، ۳۲۰۰، ۳۲۰۳، ۳۲۰۶، ۳۲۰۹، ۳۲۱۲، ۳۲۱۵، ۳۲۱۸، ۳۲۲۱، ۳۲۲۴، ۳۲۲۷، ۳۲۳۰، ۳۲۳۳، ۳۲۳۶، ۳۲۳۹، ۳۲۴۲، ۳۲۴۵، ۳۲۴۸، ۳۲۵۱، ۳۲۵۴، ۳۲۵۷، ۳۲۶۰، ۳۲۶۳، ۳۲۶۶، ۳۲۶۹، ۳۲۷۲، ۳۲۷۵، ۳۲۷۸، ۳۲۸۱، ۳۲۸۴، ۳۲۸۷، ۳۲۹۰، ۳۲۹۳، ۳۲۹۶، ۳۳۰۰، ۳۳۰۳، ۳۳۰۶، ۳۳۰۹، ۳۳۱۲، ۳۳۱۵، ۳۳۱۸، ۳۳۲۱، ۳۳۲۴، ۳۳۲۷، ۳۳۳۰، ۳۳۳۳، ۳۳۳۶، ۳۳۳۹، ۳۳۴۲، ۳۳۴۵، ۳۳۴۸، ۳۳۵۱، ۳۳۵۴، ۳۳۵۷، ۳۳۶۰، ۳۳۶۳، ۳۳۶۶، ۳۳۶۹، ۳۳۷۲، ۳۳۷۵، ۳۳۷۸، ۳۳۸۱، ۳۳۸۴، ۳۳۸۷، ۳۳۹۰، ۳۳۹۳، ۳۳۹۶، ۳۴۰۰، ۳۴۰۳، ۳۴۰۶، ۳۴۰۹، ۳۴۱۲، ۳۴۱۵، ۳۴۱۸، ۳۴۲۱، ۳۴۲۴، ۳۴۲۷، ۳۴۳۰، ۳۴۳۳، ۳۴۳۶، ۳۴۳۹، ۳۴۴۲، ۳۴۴۵، ۳۴۴۸، ۳۴۵۱، ۳۴۵۴، ۳۴۵۷، ۳۴۶۰، ۳۴۶۳، ۳۴۶۶، ۳۴۶۹، ۳۴۷۲، ۳۴۷۵، ۳۴۷۸، ۳۴۸۱، ۳۴۸۴، ۳۴۸۷، ۳۴۹۰، ۳۴۹۳، ۳۴۹۶، ۳۵۰۰، ۳۵۰۳، ۳۵۰۶، ۳۵۰۹، ۳۵۱۲، ۳۵۱۵، ۳۵۱۸، ۳۵۲۱، ۳۵۲۴، ۳۵۲۷، ۳۵۳۰، ۳۵۳۳، ۳۵۳۶، ۳۵۳۹، ۳۵۴۲، ۳۵۴۵، ۳۵۴۸، ۳۵۵۱، ۳۵۵۴، ۳۵۵۷، ۳۵۶۰، ۳۵۶۳، ۳۵۶۶، ۳۵۶۹، ۳۵۷۲، ۳۵۷۵، ۳۵۷۸، ۳۵۸۱، ۳۵۸۴، ۳۵۸۷، ۳۵۹۰، ۳۵۹۳، ۳۵۹۶، ۳۶۰۰، ۳۶۰۳، ۳۶۰۶، ۳۶۰۹، ۳۶۱۲، ۳۶۱۵، ۳۶۱۸، ۳۶۲۱، ۳۶۲۴، ۳۶۲۷، ۳۶۳۰، ۳۶۳۳، ۳۶۳۶، ۳۶۳۹، ۳۶۴۲، ۳۶۴۵، ۳۶۴۸، ۳۶۵۱، ۳۶۵۴، ۳۶۵۷، ۳۶۶۰، ۳۶۶۳، ۳۶۶۶، ۳۶۶۹، ۳۶۷۲، ۳۶۷۵، ۳۶۷۸، ۳۶۸۱، ۳۶۸۴، ۳۶۸۷، ۳۶۹۰، ۳۶۹۳، ۳۶۹۶، ۳۷۰۰، ۳۷۰۳، ۳۷۰۶، ۳۷۰۹، ۳۷۱۲، ۳۷۱۵، ۳۷۱۸، ۳۷۲۱، ۳۷۲۴، ۳۷۲۷، ۳۷۳۰، ۳۷۳۳، ۳۷۳۶، ۳۷۳۹، ۳۷۴۲، ۳۷۴۵، ۳۷۴۸، ۳۷۵۱، ۳۷۵۴، ۳۷۵۷، ۳۷۶۰، ۳۷۶۳، ۳۷۶۶، ۳۷۶۹، ۳۷۷۲، ۳۷۷۵، ۳۷۷۸، ۳۷۸۱، ۳۷۸۴، ۳۷۸۷، ۳۷۹۰، ۳۷۹۳، ۳۷۹۶، ۳۸۰۰، ۳۸۰۳، ۳۸۰۶، ۳۸۰۹، ۳۸۱۲، ۳۸۱۵، ۳۸۱۸، ۳۸۲۱، ۳۸۲۴، ۳۸۲۷، ۳۸۳۰، ۳۸۳۳، ۳۸۳۶، ۳۸۳۹، ۳۸۴۲، ۳۸۴۵، ۳۸۴۸، ۳۸۵۱، ۳۸۵۴، ۳۸۵۷، ۳۸۶۰، ۳۸۶۳، ۳۸۶۶، ۳۸۶۹، ۳۸۷۲، ۳۸۷۵، ۳۸۷۸، ۳۸۸۱، ۳۸۸۴، ۳۸۸۷، ۳۸۹۰، ۳۸۹۳، ۳۸۹۶، ۳۹۰۰، ۳۹۰۳، ۳۹۰۶، ۳۹۰۹، ۳۹۱۲، ۳۹۱۵، ۳۹۱۸، ۳۹۲۱، ۳۹۲۴، ۳۹۲۷، ۳۹۳۰، ۳۹۳۳،

معاملات پر توجہ دینے کی ضرورت حضرت شیخؒ نے کبھی محسوس نہیں فرمائی۔

علاء الدین کا انتقال انتظامیہ اور اخلاق عامہ دونوں میں ڈھیل اور زوال کا پیش خیمہ ثابت ہوا۔ اس نے جو مضبوط اور موثر انتظامی ڈھانچہ برسوں کی کاوش کے بعد تیار کیا تھا وہ ایک دم ناکارہ ہو کر رہ گیا۔ مختلف اسباب کی کارفرمائی کے باعث ولی عہد سلطنت شاہزادہ خضر خاں کے بجائے قطب الدین مبارک خلجی سلطان بنا اور اس کی قائم کی ہوئی مثال کی پیروی کرتے ہوئے دہلی کی آبادی گناہ کی آلودگیوں میں ڈوب گئی۔ جیسا کہ ہم اوپر دیکھ چکے ہیں کہ اس وقت حضرت شیخؒ نہ صرف حیات تھے بلکہ اپنی مقبولیت کی آخری بلندیوں پر رقتی افروز تھے۔ لیکن سلطان علاء الدین کے انتقال سے دراصل وہ بند لوٹ گیا جو اس نے جرائم اور ماحرقتی برائیوں کے خلاف باندھ رکھا تھا۔ ان دونوں سلاطین کے عہد میں چشتی سلسلہ کی عمومی کارکردگی کا ایک تقابلی مطالعہ اس سیاسی سرپرستی کی صحیح نوعیت اور اہمیت کو روز روشن کی طرح اجاگر کر دیتا ہے جو علاء الدین کے عہد میں سلسلہ کو حاصل رہی۔

صرف یہی بات کہ مغزول ولی عہد شاہزادہ خضر خاں شیخؒ کا مرید تھا، شیخؒ اور سلطان قطب الدین کے مابین غلط فہمی کا بیج بونے کے لئے کافی تھی اور اس صورت حال سے سلسلہ کے پرانے دشمنوں نے ضرور فائدہ اٹھایا ہوگا جو سلطان علاء الدین کے خوف سے اب تک خاموش تھے۔ لیکن یہ بات واضح رہے کہ غلط فہمیوں کے باوجود سلطان قطب الدین نے کم از کم ابتدا میں شیخؒ کے ساتھ کھلی دشمنی کا مظاہرہ نہیں کیا جیسا کہ سیرالاولیا کی محولہ بالا عبارت

سؤالات کئے۔ قاضی صاحب کا تعلق دیر بار سے پتھلاس لئے صوفیہ کی عام اصطلاح میں وہ نہ صرف علماء ظاہر کے گروہ سے تعلق رکھتے تھے بلکہ علاء سو کے گروہ سے بھی۔ نجد کی نسلیں ضیاء الدین برہنی کی مورخانہ بصیرت کی ممنون ہیں کہ اس نے اس پورے سوال و جواب کو محفوظ کر دیا ہے۔ حق یہ ہے کہ جس جرات و صفائی سے قاضی صاحب سلطان وقت کے سامنے اظہارِ حق کیا ہے وہ علاء اسلام کی تانناک روایت کے عین مطابق ہے تفصیلاً کے لئے ملاحظہ کیجئے تاریخ فیروز شاہی، ص ۲۸۹-۲۹۰۔ تاریخ فیروز شاہی، ص ۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰۔

۳۹۵۔ تاریخ فیروز شاہی، ص ۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰۔ سیرالاولیا، ص ۵۳۷-۵۳۸۔

میں مقرر ہوئے۔ ایک بنیادی چشتی مآخذ میں اس انداز میں سلطان کا ذکر قابل غور ہے۔ غالباً اپنی حکومت کے آخری عہد میں چشتی سلسلہ کے مخالفوں کے اس نے اور اپنی ذاتی غلط فہمیوں کے زیر اثر اس نے شیخ کے خلاف کسی قدر سخت رویہ ضرور اختیار کیا۔ لیکن یہ بات بھی فراموش نہ کرنی چاہئے کہ متعدد اہم اراکین حکومت جو شیخ کے حلقہ اثر و ارادت میں شامل تھے ان سے یہ مطالبہ نہیں کیا گیا کہ وہ شیخ سے قطع تعلق کر لیں اور نہ ہی حکومت میں ان کی حیثیت اور منصب پر کوئی اثر پڑا۔ امر اکو شیخ کی زیارت سے روکنے کا غالباً بنیادی مقصد قزوح کے بہاد کو روکنا تھا۔ جو اختلاف سلطان کے اس اصرار کی وجہ سے پیدا ہو گیا تھا کہ شیخ کم از کم ہر چاند رات کو دربار میں حاضر ہوں باوجود کوشش کے حل نہ ہو سکا۔ قبل اس کے کہ سلطان شیخ کے خلاف کچھ اقدامات کی ابتداء کرتا اس کو قتل کر دیا گیا۔ چشتی مآخذ میں اس طور اس قتل کے لئے سلطان کی شیخ سے دشمنی کو اس کا بنیادی سبب بتاتے ہیں۔ خود شیخ نے اس کا حل یہ نکالا کہ وہ اپنی والدہ کی قبر پر تشریف لے گئے اور سلطان کے رویہ کی شکایت کی اور کہا کہ اگر مہینہ کی پہلی تاریخ تک اس کا کچھ بند و بست نہ کیا گیا تو وہ پھر وہاں نہ آئیں گے! واضح رہے کہ اس طرح کی پریشانیوں کے وقت والدہ کے مزار پر حاضری ان کا معمول تھا اور عموماً اس سے چشتی مآخذ کی رائے میں مسائل حل ہو جایا کرتے تھے۔

۱۔ سیر الاولیاء ص ۵۲۶ ۵۳۷ ۵۳۸ سیر الاولیاء ص ۱۶۰ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ تاریخ فیروز شاہی
۲۶۶ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵۲ ۱۷۵۳ ۱۷۵۴ ۱۷۵۵ ۱۷۵۶ ۱۷۵۷ ۱۷۵۸ ۱۷۵۹ ۱۷۶۰ ۱۷۶۱ ۱۷۶۲ ۱۷۶۳ ۱۷۶۴ ۱۷۶۵ ۱۷۶۶ ۱۷۶۷ ۱۷۶۸ ۱۷۶۹ ۱۷۷۰ ۱۷۷۱ ۱۷۷۲ ۱۷۷۳ ۱۷۷۴ ۱۷۷۵ ۱۷۷۶ ۱۷۷۷ ۱۷۷۸ ۱۷۷۹ ۱۷۸۰ ۱۷۸۱ ۱۷۸۲ ۱۷۸۳ ۱۷۸۴ ۱۷۸۵ ۱۷۸۶ ۱۷۸۷ ۱۷۸۸ ۱۷۸۹ ۱۷۹۰ ۱۷۹۱ ۱۷۹۲ ۱۷۹۳ ۱۷۹۴ ۱۷۹۵ ۱۷۹۶ ۱۷۹۷ ۱۷۹۸ ۱۷۹۹ ۱۸۰۰ ۱۸۰۱ ۱۸۰۲ ۱۸۰۳ ۱۸۰۴ ۱۸۰۵ ۱۸۰۶ ۱۸۰۷ ۱۸۰۸ ۱۸۰۹ ۱۸۱۰ ۱۸۱۱ ۱۸۱۲ ۱۸۱۳ ۱۸۱۴ ۱۸۱۵ ۱۸۱۶ ۱۸۱۷ ۱۸۱۸ ۱۸۱۹ ۱۸۲۰ ۱۸۲۱ ۱۸۲۲ ۱۸۲۳ ۱۸۲۴ ۱۸۲۵ ۱۸۲۶ ۱۸۲۷ ۱۸

خسرو خاں کے عہد حکومت اور اس کی نوعیت پر کسی مفصل گفتگو کا یہ موقع نہیں ہے۔ ہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ شیخ کے دو مرید، ضیاء الدین برنی اور امیر خسرو، خسرو خاں کی حکومت پر سخت ترین تنقید کرتے ہیں اور اس کے خلاف اسلام کو دہلی سے پنجاب و بن سے اکھاڑ پھینکنے کی سازش کا سنگین الزام عائد کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ شیخ کے کئی مرید اس کی حکومت میں اہم عہدوں پر فائز رہے۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ شیخ نے خسرو خاں کا پانچ لاکھ ٹنکہ کا خطیر نذرانہ قبول فرمایا۔ جیسا کہ معلوم ہے مشائخِ نبشت عام حالات میں بھی حکمرانوں کے تحائف اور نذرانے قبول کرنے سے احتراز کرتے تھے لیکن یہ گراں قدر تحفہ نہایت غیر معمولی اور مشتبہ حالات میں قبول کیا گیا۔ اسباب و علل جو بھی رہے ہوں اس کا قبول کیا جانا ایک طرح سے خسرو خاں کی حکومت کو قبول کرنے کے مترادف تھا اور اسے ایک طرح سے اسے جواز عطا کرتا تھا ایک طرف تو یہ خسرو خاں کے لئے بہت تقویت کا باعث بنا ہو گا۔ دوسری طرف یہ شیخ کے ان مریدین اور وابستگان کے لئے سجدِ اطمینان کا باعث ہوا ہو گا جو خسرو خاں کی حکومت میں مختلف عہدوں اور اعلیٰ مناصب پر فائز تھے۔ اگر اس سلسلہ میں ان کے ضمیر میں کچھ خاشا رہی ہوگی تو وہ دور ہو گئی ہوگی۔ یہ مسئلہ پھر بھی تشہِ جواب رہتا ہے کہ شیخ نے اپنے آپ کو ایک ایسی صورت حال میں الجھایا جس میں ان کے ادھر ایک طرف تو یہ شبہ کیا جاسکتا تھا کہ وہ ایک ایسے شخص کے حلیف بن گئے ہیں اور اسے اخلاقی مدد ہم پہونچا رہے ہیں جو خود ان کے نہایت عزیز مریدین کے بیان کے مطابق دشمن اسلام تھا نیز جس کی گردن پر چستی سلسلہ کے محن علّاء الدین خلجی کے پورے خاندان کا خون تھا۔ خسرو خاں سے دلچسپی کا سبب کہیں یہ تو نہیں تھا کہ وہ سلطان قطب الدین خلجی کی حکمت کے اختتام کا ذریعہ بنا جو ظلم کھلا شیخ کی مخالفت پر کمر بستہ ہو گیا تھا۔ تو فتح تو یہ تھی کہ سلطان قطب الدین سے مناقشہ کے پیش نظر حکومت سے تعلقات کے مسئلہ میں

۱۔ تاریخ فیروز شاہی ص ۲۱۱-۲۱۳، امیر خسرو، تخلق نامہ، تصحیح سید ہاشمی فرید آبادی، اورنگ آباد ۱۹۵۵ء

۲۔ ۵۷-۵۸، تاریخ فیروز شاہی، ص ۴۱، سہروردی، ص ۱۱۹، نبشت، جلد دوم ص ۲۹۷

کچھ زیادہ ہی احتیاط برتی جانے لگی۔ یا پھر اسی تلخ تجربہ نے انھیں غیر معمولی طور پر محتاط بنا دیا تھا اور انھوں نے نئے حکمران سے منازعت سے بچنا چاہا اس لئے کہ اس بات کا انھیں ذاتی تجربہ ہو چکا تھا کہ حکمران وقت سے محاسمت سلسلہ کے لئے مضر تھی اور اس سے اس کی ترویج و اشاعت پر ناخوشگوار اثرات مرتب ہوتے تھے قطب الدین خلجی کے عہد حکومت سے پہلے چشتی سلسلہ کو حکمرانوں کی مخالفت کا کوئی تجربہ نہ تھا اور غالباً اسی وجہ سے اسے زیادہ ہی شدت سے محسوس کیا گیا اب تک انھیں حکمرانوں کی طرف سے عزت و احترام اور تعظیم و تکریم کا معاملہ ہی دیکھنے کو ملا تھا اور وہ اسی کے عادی ہو گئے تھے اور غالباً غیر شعوری طور پر اسے اپنا حق سمجھنے لگے تھے اور سبھی سے اسی کی توقع کرنے لگے تھے۔

یہی مخصوص ذہنی اور نفسیاتی کیفیت تغلق عہد میں سلسلہ کی پریشانیوں کا بنیادی سبب بنی حکمرانوں اور حکمران طبقے کی طرف مسلسل عزت و توقیر کا رویہ اور اس کے نتیجے میں ملنے والی سیاسی سرپرستی نے ان کے اندر سے مخالف ماحول میں کام کرنے اور اس سے مطابقت پذیری کی صلاحیت کو مضہل کر دیا تھا۔ اس صورت حال کا ایک نتیجہ یہ نکلا کہ حکومت کے تعلق سے چشتی رویہ میں ایک بہت بنیادی تضاد پیدا ہو گیا۔ نظر ثانی طور پر وہ حکومت سے کسی طرح کا بھی تعلق نامناسب خیال کرتے تھے اور اسے سالک کے لئے باعث مفرت تصور کرتے تھے لیکن اب عملاً صورت حال یہ ہو گئی تھی کہ مختلف اسباب کی بنا پر اپنی اس وسیع تنظیم کو چلانے اور اس کے لئے وسائل کی فراہمی کے سلسلہ میں حکومت پر ان کا انحصار بہت بڑھ گیا تھا۔ ایک طرف تو وہ سلاطین کو بھی خاتقاہ میں حاضری کی اجازت نہ دیتے تھے اور دربار و ایوان حکومت سے کنارہ کشی کے محاط میں مباذہ کی حد تک اصرار کرتے تھے، دوسری طرف ان کی خاتقاہ میں شاہزادوں، شہمی خاندان کے افراد، امراء سلطنت اور عہدیداران حکومت کا ازدحام لگا رہتا تھا اور دوسرے مریدین مسلسل ان کے ربط میں رہتے تھے رجب تک سیاسی سرپرستی حاصل رہی اس وقت تک یہ تضاد دہرا نہیں گیا جب حالات بدلے اور سیاسی سرپرستی مشکوک اور غیر یقینی ہوتی چلی گئی تو نئے نئے مسائل پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ اور بالآخر جب یہ صورت حال باقی نہ رہی اور غیر سہرورد

اور مخالف حکومتوں سے واسطہ پڑا تو یہ تضاد ابھر کر سامنے آگیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ محمد بن تغلق کے عہد میں اس تضاد اور بے ہوشی کے حالات سے مطابقت پذیری کی صلاحیت کے یکسر فقدان نے صورت حال اتنی خراب کر دی کہ مرکزی حشمتی نظام کے لئے یہ دباؤ ناقابل برداشت ہو گیا، اور اس کا شیرازہ بکھر گیا۔ ایک مرتبہ شیخ فرید الدین مسعود گنج شکرؒ نے سیدی مولیٰ سے کہا تھا کہ امراء اور ملوک کی صحبت تباہی کا پیش خمیم ہوتی ہے۔ یہ کتنا بڑا سانحہ ہے کہ یہ دارنگ خود اس تنظیم پر صادق آئی جس کی آبیاری خود انھوں نے اپنے خون جگر سے کی تھی اور اس کے حالات ان کے عزیز ترین مرید، خلیفہ ارشد اور جانشین کے زمانے میں پیدا ہوئے۔

۱۔ تاریخ فیروز شاہی، ص ۲۰۹۔ فرشتہ، جلد اول ص ۹۲۔ شیخ فرید الدینؒ اپنے مریدین کو یہ نصیحت کرتے تھے: لو امر حتم بلوغ درجۃ العکار فطیعم لجمہ الالتفات الی ابناء الملوک۔ ملاحظہ کیجئے سیرالادلیا ص ۸۵

ہندوستان پبلی کیشنز کی اہم مطبوعات

- ۱۔ اسلام کی بنیادیں حسن الیوب ۲۰/-
- ۲۔ تحریک اور دعوت بی الخولی ۳۵/-
- ۳۔ تحریک اسلامی، مشکلات، مسائل، آرائش فقیہین ۱۲/-
- ۴۔ اسلامی حکومت، حقوق و فرائض عبدالکریم زیدان ۴/-
- ۵۔ اخوان المسلمین، مقصد، مراحل، طریقہ کار سعید حوی ۱۵/-
- ۶۔ تصوف کی تین اہم کتابیں سید احمد نزوج قادری ۴/۵۰

صلحہ کے پتے

۱۔ ہندوستان پبلی کیشنز ۲۳۔ مدرن موٹن بزن اسٹریٹ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۰۷

۲۔ ہندوستان پبلی کیشنز ۸۱۔ انگلیا ناٹک اسٹریٹ۔ مدراس ۶۰۰۰۰۱